کنسٹرکشن انڈسٹری کے لئے مراعاتی پیکیج

☆وفاقی کابینہ نے آرڈیننس کی منظوری دے دی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 میں ترامیم

☆ بلڈرز اور ڈویلپرز کے لئے فکسڈ ٹیکس رجیم

☆فی مربع فٹ / فی مربع گز کی بنیاد پر فکس ٹیکس کا نفاذ

☆ سیمنٹ اور اسٹیل کے علاوہ تمام میٹریل پر کوئی ودہولڈنگ ٹیکس نہیں ہوگا

☆ سروسز (خدمات) کی فراہمی پر ودہولڈنگ ٹیکس سے استثنیٰ

☆بلڈرز اور ڈویلپرز جتنا ٹیکس ادا کریں گے اس کا دس گنا آمدن / منافع کا کریڈٹ وصول کر سکتے ہیں

☆ نیا پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی کے کم لاگت والے گھروں کے لئے ٹیکس کو نوے فیصد تک کم کر دیا گیا ہے

☆اس سکیم کا اطلاق 31 دسمبر 2020 سے پہلے شروع کیے جانے والے منصوبوں اور موجودہ نامکمل منصوبوں پر ہوگا جو اس سکیم کے تحت رجسٹرڈ ہوں

☆ نئے اور جاری منصوبوں کو آئی آر آئی ایس (IRIS) ویب پورٹل کے ذریعے فیڈرل بورڈ آف ریونیو پر رجسٹر کرانا ہوگا

☆ جاری منصوبوں کو اپنی تکمیل کی شرح کے بارے میں خود بتانا ہوگا اور نئے فکسڈ ٹیکس سکیم کے تحت بقیہ ماندہ حصے کی تکمیل کے لئے ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔

☆ اس سکیم کے تحت کمپنیوں کی جانب سے شیئر ہولڈرز کو ادا کیے جانے والے ڈیویڈنڈز (Dividends) پر ٹیکس نہیں ہوگا

☆سیکشن 111 (آمدنی کی وضاحت) سے استثنیٰ

☆سیکشن 111 کا اطلاق: اس سیکشن کی دفعات کا اطلاق نئے منصوبوں میں پیسے یا زمین کی صورت میں کیے گئے کیپٹل انویسٹمنٹ (بنیادی سرمایہ کاری) پر نہیں ہوگا بشرطیکہ یہ شرائط پوری ہوں

☆کیش سرمایہ کی صورت میں رقم 31 دسمبر 2020 یا اس سے پہلے کسی نئے بنک اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی ہو

☆زمین کی سرمایہ کاری کی صورت میں شرط یہ ہے کہ وہ زمین اس ترمیم کے نفاذ کے وقت اس شخص کے نام ہو

Scanned with CamScanner

☆ منصوبہ 31 دسمبر 2020 تک شروع کر دیا جائے اور 30 ستمبر 2022 تک مکمل کر لیا جائے

☆ منصوبے کو مکمل تصور کیا جائے گا اگر:

- بلڈر کے معاملے میں: گرے اسٹرکچر (بنیادی ڈھانچہ) 30 ستمبر 2022 تک مکمل کر لیا جائے
- ڈویلپر کے معاملے:

. 30 ستمبر 2022 تک لینڈ اسکیپنگ کا کام مکمل ہو چکا ہو اور سب گریڈ لیول تک سڑکیں پچاس فیصد تک بچھائی جا چکی ہوں

. 30 ستمبر 2022 تک پچاس فیصد پلاٹ فروخت کے لئے بک ہو چکے ہوں اور کم از کم چالیس فیصد تک رقم موصول ہو چکی ہو

☆ کمپنیوں یا اے او پیز (ایسوسی ایشن آف پرسنز) کے تحت سرمایہ کاری کی صورت میں سیکشن 111 سے استثنیٰ کی شرائط

☆ نئی کمپنی یا اے او پی 31 دسمبر 2020 سے پہلے رجسٹرڈ ہو

☆ پیسے کی سرمایہ کاری کی صورت میں رقم کراسڈ بینکنگ انسٹرومنٹ (Crossed Banking Instrument) کے ذریعے 31 دسمبر 2020 تک نئی اے او پی یا کمپنی کو منتقل ہو چکی ہو

☆ زمین کے طور پر کی کیپیٹل انویسٹمنٹ (Capital Investment) کی صورت میں وہ اراضی نئی اے او پی یا کمپنی کو 31 دسمبر 2020 تک منتقل کی جا چکی ہو

☆ اس شق کے تحت کمپنیوں یا اے او پیز پر منصوبہ شروع کرنے یا انکی تکمیل کے حوالے سے انہی شرائط کا اطلاق ہو گا جن کا اطلاق بطور فرد (individual) ہوتا ہے اور جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے۔

☆ عمارت کے پہلے خریدار کے لئے سیکشن 111 سے استثنیٰ کی شرائط

☆ عمارات اس سکیم کے تحت رجسٹرڈ نئے یا جاری منصوبوں سے 30 ستمبر 2022 تک کراسڈ بینکنگ انسٹرومنٹ کے ذریعے خریدی جا سکتی ہیں۔

☆ تعمیرات کی غرض سے پلاٹ کے خریدار کے حوالے سے سیکشن 111 سے استثنیٰ

☆ اس پلاٹ کی پوری قیمت کراسڈ بینکنگ انسٹرومنٹ کے ذریعے 31 دسمبر تک ادا کی جا چکی ہو

☆ ایسے پلاٹ پر تعمیر 31 دسمبر تک شروع ہو جائے اور 30 ستمبر 2022 تک مکمل کر لی جائے

☆ مندرجہ ذیل مستثنیٰ نہیں ہوں گے

☆ پبلک آفس ہولڈرز، ان کے بے نامی دار، زوجہ یا ان کے ڈیپنڈنٹس (dependents)

Scanned with CamScanner

☆ لسٹڈ (Listed) پبلک کمپنیاں اور رئیل اسٹیٹ انویسٹمنٹ ٹرسٹ

☆ کسی مجرمانہ فعل کے نتیجے میں حاصل کی جانے والی آمدنی، منی لانڈرنگ، بھتہ خوری یا دہشت گردی سے متعلقہ رقم پر استثنیٰ نہیں ہوگا

☆ ذاتی رہائش پر کیپٹل گین (سرمایہ جاتی منافع) سے ایک دفعہ کی ٹیکس چھوٹ

☆ گھر کی صورت میں 500 مربع گز سے زیادہ نہ ہو جبکہ فلیٹ کے معاملے میں 4000 مربع فٹ

☆ تعمیرات کے شعبے کو انڈسٹری کا درجہ دیا جانا:

☆ کنسٹرکشن اور لینڈ ڈویلپمنٹ کے لیے پلانٹ اور مشینری کی درآمد کے لئے وہی سہولیات ملیں گی جو دیگر انڈسٹری کو میسر ہیں

☆ جائیدادوں کی نیلامی پر ایڈوانس ٹیکس

☆ دس فیصد سے گھٹا کر پانچ فیصد کر دیا گیا ہے۔

سیلز ٹیکس قوانین میں ترمیم

☆ وفاقی دارالحکومت کی حدود میں صوبہ پنجاب کی طرز پر کنسٹرکشن سروسز کی مد میں سیل ٹیکس کو گھٹا کر صفر کر دیا گیا ہے۔

فنانس ایکٹ 1989 میں ترمیم

☆ وفاقی دارالحکومت کی حدود میں کیپیٹل ویلیو ٹیکس (CVT) سے استثنیٰ جیسا کہ پنجاب اور خیبر پختونخواہ میں اعلان کیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner